سوال

(241)نئے نوٹ اضافی قیمت پر فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نئے نوٹ اضافی قیمت پر فروخت کرنا شرعاً کیا حیثیت رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نئے پرانے نوٹوں کی مالیت میں کوئی فرق نہیں ہوتا، ایک ہی جنس کا تبادلہ برابر برابر تو ہوسکتا ہے بشرطیکہ نقد بہ نقد ہو، ان میں کمی بیشی کرنا سود ہے، جیسا کہ حدیث میں اس کی صراحت ہے۔ [صحیح بخاری، البیوع، ۲۰۶۳]

البتہ کرنسی تبدیل ہوجائے تو کمی وبیشی سے فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ صورت مسؤلہ میں ایک ملک کی کرنسی کو کمی بیشی سے فروخت کیا جاتا ہے اس کے سود ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں جو بہانے پیش کئے جاتے ہیں ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:266